



ترشاوہ پھلوں اور امرود کی صحت مند نرسری اُگانے کے فوائد اور طریقہ کار

ڈاکٹر محمد عثمان، ڈاکٹر بلقیس فاطمہ
انسٹیٹیوٹ آف ہارٹیکلچرل سائنسز

دفتر جامعہ کتب، رسائل وجرائد
جامعہ زرعیہ فیصل آباد

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Office of University Books & Magazines (OUBM)

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Azmat Ali, Khalid Saleem Khan**
Designed by: **Muhammad Asif** (University Artist)
Composed by: **Muhammad Ismail, Muhammad Rizwan**

Price: Rs. 15/-

ترشاوہ پھلوں اور امرود کی صحت مند نرسری اُگانے کے فوائد اور طریقہ کار

پھل نہ صرف غذائی ضروریات پورا کرنے کا ایک اہم انتہائی ذریعہ ہیں بلکہ پاکستان جیسے زرعی ملک کے لیے پھلوں کی کاشت اور برآمد قیمتی زرِمبادلہ کے حصول میں نہایت معاون ہیں۔ پھلوں میں ترشاوہ پھل ذائقے اور پیداوار کی وجہ سے خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ ترشاوہ پھلوں میں کنو پیداواری لحاظ سے پاکستان پہلے نمبر کا پھل ہے۔ اسی طرح امرود کو غریب کا پھل کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں پھل وٹامن سی کی بھرپور مقدار کے حامل ہیں جو کہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت کے لیے نہایت اہم ہے۔ امرود پیداواری لحاظ سے پاکستان میں چوتھے اور پنجاب میں تیسرے نمبر پر آتا ہے۔





ایک زرعی ملک ہونے کے باوجود پاکستان میں پھلوں کی فی ایکڑ پیداوار ترقی یافتہ ممالک سے بہت کم ہے۔ پاکستان میں ترشاوہ پھلوں اور امرود کی فی ایکڑ پیداوار ترقی یافتہ ممالک کی نسبت اوسطاً 50 من کم ہے۔ پیداوار میں کمی کی بہت سی وجوہات ہیں جن میں سے ایک نہایت اہم وجہ بیماریوں سے پاک نرسری کی عدم موجودگی ہے اس کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے زرعی یونیورسٹی کے شعبہ ہارٹیکلچر میں ترشاوہ پھلوں اور امرود کی ایک ماڈل نرسری کا قیام اگست 2011ء میں عمل میں لایا گیا ہے۔ جس میں نرسری پلاسٹک کے گملوں میں اُگانے کا پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے اہم اغراض و مقاصد درج ذیل ہیں۔

اغراض و مقاصد

i- پھلدار نرسری اُگانے کے قدیم طریقوں کو چھوڑ کر جدید طریقوں کی طرف پیش رفت۔

ii- جراثیم سے پاک میڈیا کا استعمال۔

iii- بیماریوں سے پاک بیج اور بڈ کا استعمال۔

iv- بڑے پیمانے پر پھلدار نرسری اُگانے والے حضرات، باغبان اور اس کاروبار میں شامل دوسرے تمام لوگوں کے لیے اس ماڈل کو نمونے کے طور پر پیش کرنا۔

بیج کے حصول کا طریقہ

نرسری اُگانے کے لیے عمدہ پھلوں سے اچھا اور صحتمند بیج حاصل کیا جاتا ہے۔ بہتر اُگاؤ حاصل کرنے کی خاطر اس بیج کو مختلف مراحل سے گزارا جاتا ہے۔ تر شاوہ پھل کے بیج کو مناسب حد تک گرم پانی میں مخصوص وقت کے لیے رکھا جاتا ہے پھر اس کو مختلف کیمیائی محلولات میں گزارا جاتا ہے۔ اس عمل کے دوران بیج کی سطح پر موجود جراثیم مکمل طور پر ختم ہوجاتے ہیں اور اُگاؤ بہتر ہوتا ہے۔

امرود کے بیج کا بیرونی خول بہت سخت ہوتا ہے جو کہ اس کے اُگاؤ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ امرود کے بیج کو تیزاب کے محلول میں مخصوص وقت کے لیے ڈالا جاتا ہے اور تیزاب کے اثر کو بہتر بنانے کے لیے اس محلول اور بیج کو مخصوص وقت کے لیے ہلایا جاتا ہے۔ اس عمل سے امرود کے اُگاؤ میں **80** تا **90** فیصد تک بہتری آجاتی ہے۔



جراثیم سے پاک میڈیا

بیج کو پھیلانے والے جراثیم سے پاک میڈیا میں اُگایا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے میڈیا کو مناسب درجہ حرارت تک مخصوص وقت کے لیے گرم کرتے ہیں۔ اس عمل کے دوران تمام نقصان دہ جراثیم ختم ہوجاتے ہیں اور بیج کے اُگاؤ کے لیے ایک بہترین ماحول میسر آتا ہے۔

کھاد اور پانی

ابتدائی طور پر نرسری میں پودوں کو عام پانی نہیں دیا جاتا کیونکہ اس میں جراثیم اور نمکیات زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں جو کہ پودے کے لیے نقصان دہ ہیں۔ پانی کو ایک خاص عمل سے گزارا جاتا ہے جس کے دوران نہ صرف اس میں موجود جراثیم ختم ہوجاتے ہیں بلکہ نمکیات بھی الگ ہوجاتے ہیں پودوں کو جلد بڑھوتری کے لیے مخصوص غذائی اجزاء پانی میں حل کر کے مہیا کیے جاتے ہیں۔

پودوں کی بہتر بڑھوتری کے لیے مصنوعی ماحول

ابتدائی طور پر پودوں کو جراثیم سے پاک مصنوعی ماحول میں رکھا جاتا ہے جہاں کا درجہ حرارت روشنی اور ہوا میں نمی کا تناسب مصنوعی طور پر کنٹرول کیا جاتا ہے۔ اس میں ضرورت کے مطابق ردوبدل ممکن ہے اس طرح نہ صرف پودوں کی نشوونما اچھی ہوتی ہے بلکہ سارا سال پودے اُگائے جاسکتے ہیں۔

پیوند کاری

تر شاوہ پھلوں کی روٹ سٹاک نرسری بنانے کے لیے پلاسٹک کے تھیلوں میں لگائی جاتی ہیں اور پھر ان میں بیماری سے پاک پودوں سے بڈ لے کر لگادی جاتی ہے۔ اس عمل کو دوران استعمال ہونے والے آلات بھی ہر قسم کے جراثیم سے پاک کی جاتے ہیں۔ پس اس طرح سے حاصل



ہونے والے پودے بہتر طور پر نشوونما پاتے ہیں اور بالآخر اچھی فی ایکڑ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

فوائد

اس طریقے سے نرسری اُگانے کے درج ذیل فوائد ہیں۔

1- پودوں کی ایک جگہ سے دوسری جگہ اور زمین میں منتقلی آسان ہے۔

2- پودوں کی نقل وحمل اور زمین میں منتقلی کے دوران جڑوں کو کم سے کم نقصان پہنچتا ہے جس کے نتیجے میں پودوں کی ابتدائی نشوونما بہتر ہوتی ہے بلکہ زمین میں اُگائی گئی نرسری کی منتقلی کے دوران پودوں کی جڑیں کافی متاثر ہوتی ہیں۔

3- پودوں کی نقل وحمل اور زمین میں منتقلی کسی بھی موسم میں کی جاسکتی ہے اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے وقت میں تبدیلی بھی ممکن ہے۔ اس کے مقابلے میں زمین اُگائی ہوئی نرسری کے پودوں کو جلد از جلد منتقل کیا جانا ضروری ہے۔

4- پودوں کی فروخت سارا سال ممکن ہے اس طرح افرادی قوت کو بہتر انداز میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

5- پانی اور کھاد کی فراہمی کو بہتر طریقے سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

6- بیماری پھیلانے والے جراثیم سے پاک میڈیا میں پودے اُگانے سے نرسری کی سطح پر بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہے۔

7- پانی کے ذریعے پھیلنے والی بیماری کے حملے کی صورت میں اسے باقی پودوں سے الگ کیا جاسکتا ہے تاکہ بیماری پھیل نہ سکے۔

8- کم جگہ پر زیادہ پودے اُگائے جاسکتے ہیں۔

درج بالا معلومات سے ثابت ہوتا ہے کہ مستقبل میں ترشاوہ پھلوں اور امرود کی بہتر فی ایکڑ پیداوار کے لیے صحت مند نرسری کا استعمال بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔

